

جب اللہ تعالیٰ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا، تو جبریل علیہ السلام کو جنت کی طرف بھیجا

ابو میرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب اللہ تعالیٰ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا، تو جبریل علیہ السلام کو جنت کی طرف بھیجا اور فرمایا: جاؤ، جنت اور اس میں جنتیوں کے لیے بنائی گئی چیزوں کو دیکھو انہوں نے جا کر دیکھا، پھر واپس آئے اور کہنا لگا: تیری عزت کی قسم! جو شخص بھی جنت کے بارے میں سنے گا، ضرور اس میں داخل ہوگا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، تو جنت کو ناگوار چیزوں سے گھیر دیا گیا بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اب پھر جاؤ، جنت اور اس میں جنتیوں کے لیے بنائی گئی چیزوں کو دیکھو انہوں نے جا کر دیکھا تو پایا کہ جنت کو ناگوار چیزوں سے گھیر دیا گیا چنانچہ واپس آکر کہا: تیری عزت کی قسم! مجھے خطرہ کے کوئی بھی شخص اس میں داخل نہیں ہو سکے گا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "جاؤ جہنم اور اس کے اندر میں نہ اہل جہنم کے لیے جو کچھ تیار کیا ہے، اسے دیکھو انہوں نے جاکر دیکھا تو آگ کے شعلے ایک دوسرے سے ٹکرا رہے تھے چنانچہ واپس آکر کہنا لگا: تیری عزت کی قسم! کوئی اس میں داخل نہیں ہوگا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، تو اسے خواہشات سے گھیر دیا گیا پھر فرمایا: اب جا کر دیکھو انہوں نے جاکر دیکھا تو پایا کہ اسے خواہشات سے گھیر دیا گیا لہذا واپس آکر کہنا لگا: تیری عزت کی قسم! مجھے خطرہ کے کوئی بھی شخص اس سے بچ نہیں سکے گا ہر شخص اس میں داخل ہوگا"

[حسن] [رواہ أبو داود والترمذی والنمسائی]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب جنت و جہنم کو پیدا کیا تو جبریل علیہ السلام سے فرمایا: جاؤ جنت کو دیکھو چنانچہ وہ گئے اور دیکھ کر واپس آئے جبریل نے عرض کیا: اے میرب! پروردگار! تیری عزت کی قسم! جو شخص بھی جنت کے بارے میں اور اس میں موجود نعمتوں اور آسانیوں کے بارے میں سنے گا، ضرور اس میں داخل ہونا چاہے گا اور اس کی خاطر عمل کرے گا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے جنت کو ناگوار اور مشکل چیزوں سے گھیر دیا ہے یعنی جنت کے ارد گرد اوامر کی بجا آوری اور نوائی سے اجتناب کا حصار لگا دیا ہے چنانچہ جو شخص اس میں داخل ہونا چاہتا ہے، اس کے لیے ضروری کر دیا کے وہ ان ناگواریوں سے گزر کر آئے ہے پھر اللہ عز وجل نے فرمایا: اے جبریل! اب جاؤ اور جنت کو دیکھو چنانچہ حضرت جبریل گئے اور جنت کو دیکھا اور آکر عرض کیا: اے میرب! تیری عزت کی قسم! مجھے خوف ہے کہ جنت کی راہ میں جو صعوبتیں اور مشقتیں ہیں، ان کی وجہ سے کوئی اس میں داخل نہ ہو سکے گا اسی طرح جب اللہ نے جہنم کو پیدا کیا تو فرمایا: اے جبریل! جاؤ جہنم کو دیکھ کر آؤ چنانچہ وہ گئے اور جہنم کا معاینہ کیا، پھر لوٹ کر آئے اور عرض کیا: اے میرب! رب! تیری عزت کی قسم! اس میں جو عذاب، پریشانیاں اور مشقتیں ہیں، ان کے بارے میں جو بھی سنے گا، وہ اس میں جانا ناپسند کرے گا اور اس کے اسباب سے بھی دور رہے گا چنانچہ اللہ عز وجل نے جہنم کو مرغوب اور لذت آمیز چیزوں سے گھیر دیا اور پھر فرمایا: اے جبریل! جاؤ اور جہنم کو دیکھ کر آؤ چنانچہ حضرت جبریل گئے اور دیکھ کر واپس آئے، تو عرض کیا: اے میرب! پروردگار! تیری عزت کی قسم، مجھے خدا شہزادے کے اس سے شاید ہی کوئی شخص بچ پائے گا، کیوں کہ اس کے ارد گرد مرغوب اور لذت آمیز چیزوں کا حصار لگا ہوا ہے



النّجَاةُ الْخَيْرِيَّةُ
ALNAJAT CHARITY

